احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

ہفتہ 9 دسمبر 2006ء

روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD　　ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 9 دسمبر 2006ء 17 ذیقعد 1427 ہجری 9 فتح 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 276

نماز کے بعد ذکر الٰہی

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ کے زمانہ میں جب لوگ نماز سے فارغ ہوتے تو بلند آواز سے ذکر الٰہی کیا جاتا۔

ابن عباس کہتے ہیں کہ میں جب اس ذکر کو سنتا تو مجھے علم ہو جاتا کہ لوگ فارغ ہوگئے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب الذکر بعد الصلوٰۃ حدیث نمبر:796)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں۔ تھکتے نہیں۔ کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے۔ مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے۔ مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں۔ کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے۔

مبارک تم جبکہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے۔ کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جاوے گا۔ وہ خدا جس کی طرف ہم بلاتے ہیں نہایت کریم و رحیم۔ حیا والا۔ صادق وفادار۔ عاجزوں پر رحم کرنے والا ہے۔ پس تم بھی وفادار بن جاؤ اور پورے صدق اور وفا سے دعا کرو۔ کہ وہ تم پر رحم فرمائے گا۔ دنیا کے شور و غوغا سے الگ ہو جاؤ۔ اور نفسانی جھگڑوں کا دین کو رنگ مت دو۔ خدا کے لئے ہار اختیار کرلو اور شکست کو قبول کرلو تا بڑی بڑی فتحوں کے تم وارث بن جاؤ۔ دعا کرنے والوں کو خدا معجزہ دکھائے گا۔ اور مانگنے والوں کو ایک خارق عادت نعمت دی جائے گی۔ دعا خدا سے آتی ہے اور خدا کی طرف ہی جاتی ہے۔ دعا سے خدا ایسا نزدیک ہو جاتا ہے جیسا کہ تمہاری جان تم سے نزدیک ہے۔ دعا کی پہلی نعمت یہ ہے کہ انسان میں پاک تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ پھر اس تبدیلی سے خدا بھی اپنی صفات میں تبدیلی کرتا ہے۔ اور اس کے صفات غیر متبدل ہیں مگر تبدیلی یافتہ کے لئے اس کی ایک الگ تجلی ہے جس کو دنیا نہیں جانتی۔ گویا وہ اور خدا ہے حالانکہ اور کوئی خدا نہیں مگر نئی تجلی نئے رنگ میں اس کو ظاہر کرتی ہے۔ تب اس خاص تجلی کے شان میں اس تبدیل یافتہ کے لئے وہ کام کرتا ہے جو دوسروں کے لئے نہیں کرتا۔ یہی وہ خوارق ہے۔

غرض دعا وہ اکسیر ہے جو ایک مشت خاک کو کیمیا کر دیتی ہے اور وہ ایک پانی ہے جو اندرونی غلاظتوں کو دھو دیتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانہ حضرت احدیت پر گرتی ہے۔

(لیکچر سیالکوٹ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 222)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

نتیجہ مقابلہ مقالہ نویسی 2006ء

(قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

سال 2006ء میں سالانہ مقابلہ مقالہ نویسی بعنوان فلسفہ جہاد منعقد ہوا جس میں پاکستان بھر سے 219۔ انصار نے مقالہ جات تحریر کئے اور مقابلہ میں شرکت کی۔ درج ذیل اراکین نے نمایاں پوزیشن حاصل کیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید علمی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

اول۔ مکرم منصور احمد لکھنوی صاحب گلشن اقبال شرقی کراچی
دوم۔ مکرم امتنان الٰہی ملک صاحب گرین ٹاؤن لاہور
سوم۔ مکرم جمیل احمد بٹ صاحب کلفٹن کراچی
چہارم۔ مکرم محمد ارشاد صاحب۔ بیت التوحید لاہور
پنجم۔ مکرم افتخار احمد خان صاحب گلستان جوہر کراچی

ان پوزیشنوں کے علاوہ درج ذیل اراکین نے حسن کارکردگی کا خصوصی انعام حاصل کیا۔

1۔ مکرم خواجہ مبارک احمد صاحب کوٹری ضلع حیدرآباد
2۔ مکرم عبدالمنان محمود شاہکوٹی صاحب نارتھ کراچی
3۔ مکرم منصور احمد صاحب۔ جوہر ٹاؤن لاہور
4۔ ڈاکٹر غلام رسول صدیقی پشاوری صاحب ناظم آباد کراچی
5۔ مکرم محمد فضل احمد صاحب۔ گلستان جوہر کراچی
6۔ مکرم عبدالعزیز منگلا صاحب۔ جوہر ٹاؤن لاہور
7۔ مکرم محمد یونس جاوید صاحب دارالسلام لاہور
8۔ مکرم عظمت شہزاد صاحب فضل عمر فیصل آباد
9۔ مکرم خواجہ منظور صادق صاحب۔ اسلام آباد شمالی
10۔ مکرم مسعود احمد ظفر صاحب۔ عزیز آباد کراچی
11۔ مکرم مبارک احمد تنویر صاحب دارالصدر شرقی الف ربوہ

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ

ہزاروں مریضوں کا علاج کرنے والا یہ ادارہ دراصل ایک چھوٹی سی ڈسپنسری سے شروع ہوا تھا جس کا آغاز مکرم ڈاکٹر وقار منظور بسراء صاحب نے کیا تھا۔اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بے پایاں شفقت اور منظوری سے یہ ڈسپنسری مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام ''طاہر ہومیو پیتھک ہاسپٹل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ'' میں بدل گئی۔جہاں گزشتہ چھ سالوں میں پاکستان اور باقی دنیا سے آنے والے 7لاکھ 943ہزار مریضوں کا بلا معاوضہ علاج کیا گیا۔ان میں ربوہ اور پاکستان کے دیگر 198 شہروں سے آنے والے 4 لاکھ 46 ہزار 450 مریض شامل ہیں۔مریضوں کو بذریعہ کوریئر سروس ادویات بھجوانے کا بھی کوئی معاوضہ نہیں لیا جاتا۔

''طاہر ہومیو پیتھک ہاسپٹل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ'' کی تعمیر کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے دارالرحمت میں چھ کنال 8مرلے پر مشتمل قطعہ عنایت فرمایا۔اس پر تعمیر ہونے والی عمارت بیسمنٹ سمیت چار منزلوں پر مشتمل ہوگی۔اس میں دو بڑے ویٹنگ رومز کے علاوہ استقبالیہ،رجسٹریشن سیکشن،ریکارڈ روم اور OPD کے علاوہ کلینیکل لیبارٹریز بھی ہونگی۔نیز چار وارڈز ICU پرائیویٹ رومز کے علاوہ ریسرچ لیبارٹریز میوزیم اور جدید ساؤنڈ سسٹم کے ساتھ ایک بڑا کانفرنس ہال ہوگا۔دیگر سہولیات میں لفٹ،ائیر کنڈیشننگ اور بجلی کے متبادل انتظام کیلئے ہیوی جنریٹر بھی شامل ہیں۔

خدا کے فضل سے طاہر ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں گزشتہ پانچ سالوں میں اب تک 20 نئی ادویات تیار ہو چکی ہیں جن کی وسیع پیمانے پر پروونگ اور تجربات جاری ہیں۔ادویات کی بڑے پیمانے پر تیاری کیلئے ایک جدید فارمیسی بھی بنائی جارہی ہے۔نیز ایک ہومیو پیتھک کالج بھی اسی نئی عمارت میں قائم کیا جائے گا۔

خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مکرم فرید احمد نوید صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کو مورخہ 5نومبر 2006ء کو شام چار بجے نئی زیر عمارت میں طاہر ہومیو پیتھک ہسپتال ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا افتتاح کرنے کی توفیق ملی۔اس موقعہ پر ممبران مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ پاکستان نیز قائدین اضلاع و علاقہ جات اور بعض ممبران شوریٰ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان موجود تھے۔اس سے قبل یہ انسٹیٹیوٹ بیت صادق دارالعلوم غربی حلقہ صادق سے متصل جگہ پر کام کر رہا تھا اور مورخہ 4نومبر 2006ء کو وہاں سے مکمل سامان شفٹ کر کے موجودہ جگہ دارالرحمت غربی بالمقابل فائر اسٹیشن پر منتقل کیا گیا اور مورخہ 5 نومبر 2006ء کی صبح سے اسی نئی عمارت میں باقاعدہ مریض دیکھنے کا آغاز ہوگیا۔اور اسی روز شام کے وقت مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے دعا کے ساتھ اس کا افتتاح کیا اس وقت مقررہ جگہ میں سے بیسمنٹ میں 8ہزار مربع فٹ جگہ کو کور کر کے فی الحال کام کا آغاز کیا گیا ہے اور باقی تعمیر کا کام اللہ تعالیٰ کے فضل سے جاری ہے۔احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی خدمت خلق کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور یہ ہسپتال ہمیشہ خدمت انسانیت کی توفیق حاصل کرتا رہے۔آمین

مسابقت الی الخیرات

تحریک جدید کیلئے مالی قربانیوں کے وعدے خلیفہ وقت کی آواز پر جماعت کی طرف سے پیش کئے جاتے ہیں۔تحریک جدید کے مخصوص حالات کے پیش نظر اس مہم کے مقدس بانی حضرت مصلح موعود نے اس ذمہ داری سے جلد از جلد عہدہ برآ ہونے کی تحریک فرمائی۔اس ثواب میں جلد شریک ہونے کیلئے حضور نے اس سے تعلق رکھنے والی حکمتوں اور برکتوں کا بھی ذکر فرمایا۔مثلاً ایک مرتبہ فرمایا:۔

''یاد رکھو نیکی جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے۔''(خطبات محمود جلد16 صفحہ754)

(مرسلہ:وکیل المال اول تحریک جدید)

اجلاس حافظات

مورخہ 19 نومبر 2006ء کو مدرسۃ الحفظ طالبات کی فارغ التحصیل حافظات کا اجلاس منعقد کیا گیا۔اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ادارہ سے حفظ قرآن پاک مکمل کرنے والی طالبات کی کل تعداد 140 ہے۔اجلاس میں 50 طالبات نے شرکت کی قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایک حافظہ عزیزہ انیلہ گل نے مردان سے اپنی والدہ صاحبہ کے ساتھ تشریف لا کر شرکت کی۔ساڑھے دس بجے اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا اس کے بعد حافظات کو بتایا گیا کہ اس اجلاس کا مقصد تمام فارغ التحصیل حافظات کا ادارہ سے رابطہ بحال کرنا ہے نیز یہ بتایا گیا کہ آئندہ باقاعدہ سے ایسے اجلاس منعقد کئے جائیں گے جن سے یہ رابطہ برقرار رہے گا۔تمام حافظات کو یاد دہانی کروائی گئی کہ کلام پاک کو مسلسل دہراتے رہنا اہم اور لازمی ہے اس ضمن میں حافظات کو دعوت دی گئی کہ ان میں سے جو چاہے اپنی روزانہ کی دہرائی کے معمول کے متعلق بیان کر کے دوسری حافظات کو بھی مستفید کریں۔دعا کے بعد سب حافظات کی چائے سے تواضع کی گئی۔

دار الضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ سے ایسے احباب جو مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہش مند ہوں وہ اپنی رقوم مع تفصیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

قربانی بکرا -/6000 روپے۔

قربانی کا حصہ گائے -/3000 روپے۔

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم چوہدری امان اللہ سیال صاحب تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے خاکسار کی پوتی مکرمہ ھبہ انعام صاحبہ اہلیہ مکرم انعام اللہ طاہر صاحب مقیم لندن کو مورخہ 8نومبر 2006ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔بچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔بچے کا نام طلال انعام اللہ تجویز ہوا ہے۔بچہ مکرم چوہدری عزیز اللہ سیال صاحب کا نواسہ اور مکرم چوہدری محمد نواز صاحب سابق امیر ضلع اوکاڑہ کا پوتا ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر،خادم دین نیک اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ھبۃ الرحمٰن کھرل صاحب دارالصدر شرقی ب تحریر کرتے ہیں کہ مکرم محمد حیات کھرل صاحب ابن مکرم میاں اللہ دتہ صاحب مرحوم آف کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ حال دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ یکم دسمبر 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر 84 سال وفات پا گئے۔آپ نے جماعت احمدیہ کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ میں امام الصلوۃ،سیکرٹری اصلاح وارشاد اور زعیم انصار اللہ کے طور پر لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی،خلافت احمدیہ کے شیدائی تھے فعال اور نڈر داعی الی اللہ تھے۔باقاعدہ تہجد گزار تھے اور بیماری میں بھی التزام کے ساتھ وضو کر کے نماز پڑھتے تھے۔مرحوم مکرم منور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ ضلع اوکاڑہ کے والد اور مکرم محمد ابراہیم شاد صاحب کے چھوٹے بھائی تھے۔مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 3دسمبر 2006ء کو بعد از نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں محترم حنیف احمد صاحب محمود نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔بعد ازاں قبرستان عام میں تدفین ہوئی اور محترم محمود احمد صاحب کاہلوں نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں جو سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل سے تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے،مرحوم کے درجات بلند کرے،اپنے خاص فضل سے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور مرحوم کی جملہ صفات حسنہ کو ان کی اولاد میں زندہ رکھے۔آمین

ولادت

مکرم منیر احمد ملک صاحب صدر محلہ دارالفتوح شرقی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم ملک افضال توقیر احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلے بیٹے کے بعد مورخہ 22نومبر 2006ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔نومولودہ کا نام رجاب تزئین تجویز ہوا ہے نومولودہ مکرم ملک نثار احمد صاحب ولد نمبردار ملک امیر علی صاحب آف دوالمیال ضلع چکوال کی نواسی ہے۔درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔نیک سیرت،خادم دین اور قرۃ العین بنائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم سید حنیف احمد قمر صاحب مربی سلسلہ دفتر وصیت تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم سید رفیق احمد صاحب آف معین الدین پور گجرات حال ربوہ فالج کے اٹیک کی وجہ سے علیل ہیں۔جسم کا بایاں حصہ کمزور ہو گیا ہے۔احباب جماعت سے والد صاحب کی شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ عشرت النساء صاحبہ اہلیہ مکرم غلام نبی منہاس صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا آپریشن ہوا ہے۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالناصر منصور صاحب مربی سلسلہ محمد نگر لاہور کی بھابھی کی والدہ محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم محمد ابراہیم بٹ صاحب نارووال بوجہ فالج اور برین ہیمبرج جناح ہسپتال لاہور میں داخل ہیں اس وقت قومہ کی حالت میں ہیں۔احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عطاء النور رانا صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو گرنے کی وجہ سے آنکھ کے قریب چوٹ آئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد ماجد اقبال صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے خسر مکرم صوبیدار شمس الدین صاحب سابق سیکرٹری مال دارالیمن شرقی گزشتہ چند ماہ سے گردوں میں پتھری اور انفیکشن کی وجہ سے بیمار ہیں آجکل تکلیف بہت زیادہ ہے ڈاکٹرز نے ڈائیلاسز کا مشورہ دیا ہے جو صحت کی کمزوری کی وجہ سے ممکن نہیں احباب جماعت سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4روپے

کس قدر افسوس کا مقام ہوگا اگر اپنی جماعت کے ان لوگوں کو فراموش کر دیا جاوے جو انتقال کر گئے ہیں۔ (حضرت مسیح موعود)

1906ء میں وفات پانے والے چند رفقاء حضرت مسیح موعود

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو ابتدا ہی سے مخلصین کی ایک جماعت عطا فرمائی تھی جنھوں نے عہد بیعت باندھنے کے بعد اس کو بخوبی نبھایا اور اپنی جان، مال، وقت اور عزت کو اس راہ میں قربان کرنے کے لیے تیار ہوگئے اور وقت آنے پر عملاً ایسا کر بھی دکھایا۔ آج ہم انہیں مخلص اور عظیم المرتبت رفقاء حضرت مسیح موعود کی قربانیوں کا پھل کھا رہے ہیں، یہ لوگ اپنا وقت گذار کر اپنے خدا کے حضور حاضر ہو چکے ہیں، جماعت کی بڑھتی ہوئی روز افزوں ترقیات اور وقت کے بدلتے ہوئے اطوار کی وجہ سے تاریخ احمدیت کا یہ گوشہ موجودہ نسل سے مخفی ہے اور ضرورت ہے کہ اس حقیقت گم گشتہ کو جستجوئے نظر میں لایا جائے۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

کس قدر افسوس کا مقام ہوگا اگر اپنی جماعت کے ان لوگوں کو فراموش کر دیا جاوے جو انتقال کر گئے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 156)

مضمون ھذا میں آج سے سو سال قبل وفات پا جانے والے چند رفقاء حضرت مسیح موعود کا ذکر کیا جاتا ہے۔

حضرت حکیم فضل الٰہی صاحب
لاہوری یکے از 313

حضرت حکیم فضل الٰہی صاحب لاہوری بڑے مخلص اور جانثار رفیق تھے آپ نے 93-1892ء میں بیعت کی توفیق پائی، حضور کے زمانے میں مخالفین کے سامنے ہر وقت سینہ سپر رہتے تھے۔ آپ لاہور کی ایک انجمن "انجمن فرقانیہ" کے صدر تھے، مالی قربانی میں بھی پیش پیش رہا کرتے تھے۔ 313 رفقاء کی فہرست مندرجہ انجام آتھم میں آپ کا نام 210 نمبر پر درج ہے۔ آپ ابتدائی موصیان میں سے تھے آپ کا وصیت نمبر 69 تھا آپ نے 8 اپریل 1906ء کو وفات پائی اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔

حضرت چوہدری اللہ داد
خان صاحب یکے از 313

آپ شاہ پور نزد بھیرہ کے باشندے تھے تقریباً 1873ء میں پیدا ہوئے، سترہ برس کی عمر میں بیعت کا شرف حاصل ہوا 313 رفقاء میں آپ کا نام 260 نمبر پر درج ہے۔ حضور سے محبت کا یہ عالم تھا کہ جب بھی رخصت ملتی تو فوراً قادیان کا رخ کرتے اور صحبت حضرت اقدس سے مستفیض ہوتے مگر واپسی پر دل غمگین ہوتا ایک دفعہ قادیان دو ماہ کی رخصت لے کر آئے مگر دو ماہ گزرنے پر بھی واپس جانے کو دل نہ چاہا اور مزید رخصت لے لی۔ آپ کی دلی خواہش تھی کہ ہجرت کر کے قادیان آ جائیں لہذا 1904ء میں شاہ پور سے 50 روپے ماہوار کی ملازمت ترک کر کے قادیان میں 15 روپے ماہوار پر دفتر میگزین میں بطور کلرک کام کرنے کو ترجیح دی اور اس خدمت میں دن رات صرف کر دیے، حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں:

فضل درزی نے ایک اور بات سنائی کہ ایک دفعہ میں منشی اللہ داد صاحب مرحوم کے پاس رات کو نو بجے گیا تو دفتر میں بیٹھے کام کر رہے تھے میں نے کہا کیا دن کام کے واسطے تھوڑا ہے کہ آپ رات بھی دفتر میں لگے رہتے ہیں؟ فرمایا کہ دن کو تنخواہ کے لیے کام کرتا ہوں رات کو خدا کے لیے۔۔۔ منشی اللہ داد مرحوم ان لوگوں میں سے تھے جنھوں نے تمام دنیا کے شہروں کے آرام اور آسائش کو ترک کر کے ایک پختہ یقین اور ایمان کے ساتھ۔۔۔تا موت قادیان میں رہنے کا عزم بالجزم کر لیا تھا۔ (الفضل 26 فروری 1916ء صفحہ 11)

رسالہ ریویو کے ساتھ ساتھ مدرسہ میں بھی آنریری خدمت بجا لاتے رہے، اخبار بدر اور رسالہ ریویو کئی لوگوں کو اپنی جیب سے لگوا کر دیا۔ اس کے علاوہ جو بھی مالی تحریک حضرت مسیح موعود کی طرف سے ہوتی باوجود قلت معاش کے اول طور پر لبیک کہنے والوں میں ہوتے۔ مئی 1906ء میں تپ محرقہ سے علیل ہوگئے اور سترہ دن بخار میں مبتلا رہ کر 27 مئی 1906 کو وفات پائی ہنوز آپ نے وصیت نہ کی تھی لیکن حضرت مسیح موعود نے فرمایا "چوہدری اللہ داد صاحب بڑے مخلص تھے ایسا آدمی پیدا ہونا مشکل ہوتا ہے" اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا کہ ان کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا جائے، بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والے آپ تیسرے شخص تھے۔ حضرت مسیح موعود نے آپ کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا:

"بڑے مخلص آدمی تھے ایسا آدمی پیدا ہونا مشکل ہے۔ فرمایا جو الہام الٰہی نازل ہوا تھا کہ "دو شہتیر ٹوٹ گئے" ان میں سے ایک شہتیر تو مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم تھے، دوسرے چوہدری صاحب معلوم ہوتے ہیں۔" (ملفوظات جلد 5 صفحہ 22)

ایک اور موقع پر حضور نے فرمایا:

"قبرستان کے متعلق جو الہام الٰہی تھا کہ انزل فیھا رحمۃ اس کے مستحق چوہدری صاحب موصوف بھی ہوئے۔" (بدر 7 جون 1906ء صفحہ 4)

حضرت شیخ مسیح اللہ صاحب
شاہجہانپوری یکے از 313

حضرت شیخ مسیح اللہ صاحب بھارتی صوبہ اتر پردیش کے مشہور شہر شاہجہانپور سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کی بیعت کا قطعی علم نہیں کہ کس سال میں کی لیکن ان دنوں آپ ملتان میں محکمہ انہار میں ملازم تھے اور بحیثیت خانساماں مہتمم انہار کا کام کر رہے تھے۔ ستمبر 1895ء میں حضور نے حکومت کے نام ایک اشتہار شائع کیا جس کے آخر میں تقریباً 700 افراد کے نام درج فرمائے، حضرت شیخ مسیح اللہ صاحب شاہجہانپوری کا نام بھی قادیان کے احباب میں شامل ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ 1895ء تک آپ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو چکے تھے حضور کا یہ اشتہار کتاب "آریہ دھرم" روحانی خزائن جلد 10 میں درج ہے۔ اسی طرح حضور نے ایک اور اشتہار میں مخالفین کی طرف سے گورنمنٹ کو پہنچائی گئی خلاف واقعہ اطلاعات کی تردید کرتے ہوئے اپنے خاندان اور سلسلہ کے صحیح حالات بیان فرمائے چنانچہ 24 فروری 1898ء کو دیے گئے اشتہار میں بطور نمونہ اپنی جماعت کے 316 احباب کے اسماء درج فرمائے ہیں جس میں آپ کا نام بھی شامل ہے:

283۔ مسیح اللہ خاں صاحب ملازم اگزکٹو انجنیئر صاحب ملتان

(کتاب البریہ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 350-357)

حضور نے 313 رفقاء میں آپ کا نام 75 ویں نمبر پر درج فرمایا ہے:

75۔ شیخ مسیح اللہ صاحب شاہجہانپوری

(انجام آتھم روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 326)

حضرت شیخ مسیح اللہ صاحب بھی بالآخر ہجرت کر کے حضور کے قدموں میں قادیان آ گئے، آپ کا سنہ ہجرت معلوم نہیں۔ قادیان آ کر مدرسہ تعلیم الاسلام کے بورڈنگ میں ملازم رہے اور آخر پر ایک دکان کھول لی تھی اس کے علاوہ قادیان میں بھی بطور خانساماں خدمت کی توفیق پائی، 17 نومبر 1901ء کی صبح کو حضور سیر سے واپس تشریف لائے تو ایک برطانوی سیاح ڈی ڈی ڈکسن تشریف لائے اور بتایا کہ سیاحت کرتے ہوئے صرف ایک دن کے قیام کا پروگرام لے کر آئے ہیں حضور نے مزید کچھ دن ٹھہرنے کو کہا مگر اصرار کے باوجود صرف ایک رات کے رہنے پر رضامند ہوئے، حضرت اقدس نے یہ ہدایت دے کر کہ شیخ مسیح اللہ خانساماں ان کے حسب منشاء کھانا تیار کریں اور ان کو گول کمرہ میں ٹھہرایا جائے، اندرون خانہ تشریف لے گئے۔ (الحکم 24 نومبر 1901ء صفحہ 3-1)

آپ کی مالی حالت کوئی زیادہ مضبوط نہیں تھی مگر اس کے باوجود سلسلہ کی مالی امداد میں حصہ لیتے، آپ قادیان میں مہاجرت کی زندگی گذار رہے تھے کہ موت کا پیغام آ گیا اور آپ 6 نومبر 1906ء کو حضرت مسیح موعود کی زندگی ہی میں عالم آخرت کو سدھار گئے، آپ کی وفات پر اخبار بدر نے یہ خبر شائع کی:

"شیخ مسیح اللہ صاحب ساکن شاہ جہان پور 6 نومبر 1906ء کی صبح کو ستر اسی کی عمر میں فوت ہوئے ... شیخ صاحب مرحوم مدت تک انگریزوں کی خانسامہ گیری کرنے کے بعد بالآخر قادیان میں آ کر بیٹھ گئے تھے چند سال مدرسہ تعلیم الاسلام کے بورڈنگ میں ملازم رہے اور آج کل گوشت روٹی کی دوکان کرتے تھے آپ کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا اللہ تعالیٰ مغفرت کرے۔ شیخ صاحب ایک چھوٹا سا بچہ یتیم چھوڑ گئے جو مدرسے سے وظیفہ پاتا ہے خدا اس کا محافظ ہو اور شیخ صاحب کے دیگر پس ماندگان کو بھی صبر جمیل عطا کرے۔" (بدر 8 نومبر 1906ء صفحہ 3 کالم 2)

حضرت سید امیر علی شاہ صاحب

حضرت سید امیر علی شاہ صاحب ملہم ابن سید امام شاہ صاحب سیالکوٹ کے گاؤں سیدانوالی کے رہنے والے تھے۔ آپ صاحب رؤیا و کشف بزرگ تھے اور اسی کے ذریعہ حضور کی صداقت پائی آپ نے 20 فروری 1892ء کو بیعت کی توفیق پائی جبکہ حضور سیالکوٹ تشریف لائے ہوئے تھے، آپ نے حضور کی صداقت کے متعلق بہت سے اشتہار بھی شائع کیے۔ ملفوظات حضرت مسیح موعود میں حضور کی خدمت میں اپنے رؤیا و کشوف سنانے کا ذکر ملتا ہے۔ آپ نے 23 اکتوبر 1906ء کو اپنے گاؤں سیداں والی میں وفات پائی۔ (بدر یکم نومبر 1906ء صفحہ 11 کالم 1,2)

نوٹ۔ سیالکوٹ ہی سے تعلق رکھنے والے ایک اور رفیق حضرت سید امیر علی شاہ صاحب تھے جو حضور کے 313 رفقاء میں شامل ہیں اسی طرح حضور نے انھیں اپنے بارہ حواریوں میں شامل فرمایا تھا، یہ بزرگ حضرت سید خصیلت علی شاہ صاحب کے چھوٹے بھائی تھے۔

حضرت سید حبیب الرحمٰن
صاحب آف بریلی

حضرت سید عزیز الرحمٰن صاحب سلسلہ احمدیہ کے ایک دیرینہ اور مخلص خادم تھے اور بریلی میں سب سے پہلے 1897ء میں قبول احمدیت کی توفیق پائی۔ آپ حضرت قاضی عبداللہ بھٹی صاحب یکے از 313 اور حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب کے سسر تھے۔ حضرت سید عزیز الرحمٰن صاحب کے والد حضرت سید حبیب الرحمٰن صاحب پہلے تو احمدیت کے سخت مخالف تھے لیکن بعد میں بیعت کر کے حضور کے زمرۂ رفقاء میں شامل

ہوئے۔ حضرت سید عزیز الرحمٰن صاحب فرماتے ہیں:

1897ء کے اخیر میں میں نے بیعت کی۔ میں ان دنوں کپورتھلہ میں تھا اس لیے کپورتھلہ کی جماعت میں میرا نام درج ہے۔ بیعت کے بعد 1901ء میں بریلی گیا جو میرا اصل وطن ہے وہاں میرے والد نے میری سخت مخالفت کی حتیٰ کہ انھوں نے مجھے عاق کر دیا، احمدیوں نے مجھے بہت تسلی دی اور مبارک باد بھی دی اور کہا کہ کوئی خوف کی بات نہیں مگر میرے دل میں ایک گھبراہٹ تھی میں حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا، حضور اس وقت ٹہلتے جاتے تھے اور ساتھ ہی لکھتے جاتے تھے .... مجھے حضور نے فرمایا بیٹھ جاؤ! وہاں کئی پلنگ رکھے تھے میں ایک پلنگ پر سرہانے کی طرف بیٹھ گیا اور حضور پائینتی کی طرف آ کر بیٹھ گئے، میں اٹھنے لگا تو حضور نے فرمایا وہیں بیٹھے رہو تب میں بیٹھ گیا اور میں نے عرض کی کہ حضور میرے والد نے مجھے عاق کر دیا ہے اور حضور کو بھی سخت سست کہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا

وہ مجھے جو کچھ بھی کہتے ہیں کہیں مگر تم پر ان کی تابعداری فرض ہے۔

میں یہ سُن کر بہت ڈرا اور اپنے والد صاحب سے جا کر صلح کر لی۔ اس کے بعد وہ اپنے پوتے محمد عبداللہ کی پیدائش کی خوشی میں کپورتھلہ آئے تو میں نے ان کے دائیں بائیں حضور کی کتابیں رکھ دیں اور اُن کو مخالفین کی صحبت سے بچایا۔ ایک دن صبح کو وہ فرمانے لگے کہ میں قادیان کو جاتا ہوں میں نے کہا کہ مجھے تنخواہ مل جائے تو آپ جائیں، فرمانے لگے میری جیب میں ایک دونی ہے میں اسی سے سفر کر لوں گا کیونکہ میں نے گناہ کیا ہے۔ چنانچہ آپ کپورتھلہ سے قادیان تک پیدل ہی آئے اور بیعت کر کے پیدل ہی گئے۔ جب ان کا انتقال ہوا تو حضرت مسیح موعود نے ان کا جنازہ غائب بیت اقصیٰ میں پڑھایا۔

(الحکم 14 دسمبر 1934ء صفحہ 3)

الحکم 24 جولائی 1901ء صفحہ 15 پر بیعت کنندگان کی فہرست میں آپ کا نام حبیب الرحمٰن صاحب بریلی شامل ہے۔ آپ نے مئی 1906ء میں وفات پائی، اخبار بدر نے اعلان وفات دیتے ہوئے لکھا:

''منشی عزیز الرحمٰن صاحب کے والد فوت ہو گئے ہیں احباب ان کی مغفرت کے لیے غائبانہ نماز جنازہ ادا کریں، منشی عزیز الرحمٰن صاحب ایک بڑے جوشیلے احمدی ہیں۔'' (بدر 10 مئی 1906ء صفحہ 5 کالم 3)

حضرت حافظ مولوی عظیم بخش صاحب پٹیالوی

آپ اصل میں موضع بنگہ ضلع ہوشیارپور کے رہنے والے تھے لیکن پٹیالہ میں تعلیم پا کر وہیں مقیم ہو گئے تھے۔ آپ نابینا تھے لیکن اس کے باوجود نہایت ذی علم اور فارسی و عربی پر کافی دسترس رکھتے تھے۔ آپ نے 1891ء میں حضور کی بیعت کی، بیعت کے بعد آپ کو بہت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا لیکن آپ نہایت استقامت سے ایمان پر قائم رہے۔ آپ نے حضور کی تصدیق میں ایک خط اور اپنی ایک فارسی نظم حضور کی خدمت میں بھیجی جو حضور نے اپنی کتاب نشان آسمانی (روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 405-403) میں درج فرمائی ہے۔

آپ جماعت احمدیہ کے دوسرے جلسہ منعقدہ دسمبر 1892ء میں شامل ہوئے حضور نے آئینہ کمالات اسلام میں شاملین جلسہ میں آپ کا نام درج فرمایا ہے۔ آپ نے 17 فروری 1906ء کو پٹیالہ میں وفات پائی، آپ کی خبر وفات دیتے ہوئے آپ کے ایک استاد حضرت محمد عبداللہ خان صاحب جو خود بھی احمدی تھے، نے ایڈیٹر بدر کو لکھا:

''حافظ صاحب مرحوم حضرت ... کے اولین خدام میں سے بڑے پکے عقیدت مند اور مخلص تھے اور وہ اس مشن پاک کی اشاعت کا اور (دین حق) کی خدمت کا اپنے دل میں سچا جوش رکھتے تھے۔''

(بدر 2 مارچ 1906ء صفحہ 10)

حضرت میاں الٰہی بخش صاحب مالیر کوٹلہ

حضرت میاں الٰہی بخش صاحب مالیر کوٹلہ کے رہنے والے تھے۔ فوج میں ملازم رہ چکے تھے اور حضرت نواب محمد علی خان صاحب سے بطور اعانت ماہوار وظیفہ پاتے تھے، آخری عمر میں حج کی سعادت حاصل کی واپسی پر قادیان آئے تو یہاں بیمار ہو گئے حضور از راہ شفقت آپ کی عیادت کے لیے تشریف لے جاتے، حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی فرماتے ہیں:

''ایک شخص ضعیف العمر جو اب وہ بہشتی مقبرہ میں مدفون ہے اپنی موت سے چند روز پہلے گول کمرہ کے سامنے کچھ دن کے لیے اپنے وطن مالیر کوٹلہ جانے کی اجازت طلب کر رہا تھا... آپ نے فرمایا اب تم ضعیف ہو گئے اور بیمار بھی ہو مت جاؤ، زندگی کا اعتبار نہیں اس نے کہا تو خدا کا (مامور) ہے تو سچا.... ہے تو بے شک خدا کا.... ہے میں تجھ پر ایمان لایا ہوں اور صدق سے تجھے خدا کا.... مانا ہے میں تیری نافرمانی اور حکم عدولی کو کفر سمجھتا ہوں بار بار یہ کہتا تھا اور دایاں ہاتھ اٹھا کے اور انگلی سے آپ کی طرف اشارہ کر کے بڑے جوش سے کہتا تھا اور آپ اس کی باتوں کو سن کر بار بار ہنستے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ بس اب آرام کرو اور یہیں رہو، جانے کا نام مت لو، اس کی آنکھوں سے پانی جاری تھا یہ کہتا ہوا مہمان خانہ کو لوٹا کہ اللہ کے .... کا فرمانا بچشم منظور ہے۔'' (تذکرۃ المہدی صفحہ 306)

آپ کی اس بیماری اور حضور کے ارشاد پر سفر نہ کرنے کا خود حضور نے حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے نام ایک مکتوب میں کیا ہے، فرمایا:

''آج میں میاں الٰہی بخش صاحب کو خود ملا تھا وہ بہت مضطرب تھے کہ کس طرح مجھ کو کوٹلہ میں پہنچایا جاوے اور کہتے تھے کہ کوٹلہ میں میری پنشن مقرر ہے جولائی سے واجب الوصول ہوئی میں نے ان کے بیش اصرار پر تجویز کی تھی کہ ان کو ڈولی پر سوار کر کے اور ساتھ ایک آدمی کر کے پہنچایا جاوے مگر پھر معلوم ہوا کہ ایسا سخت بیمار جس کی زندگی کا اعتبار نہیں وہ بموجب قانون ریل والوں کے ریل پر سوار نہیں ہو سکتا۔ اس لیے اس وقت میں نے ڈاکٹر محمد اسماعیل خاں صاحب کو ان کی طرف بھیجا ہے تا ملائمت سے ان کو سمجھاویں کہ ایسی بے اعتبار حالت میں ریل پر وہ سوار نہیں ہو سکتے اور بالفعل دو روپیہ ان کو بھیج دیے ہیں کہ اپنی ضروریات کے لیے خرچ کریں اور اگر میرے روبرو واقعہ وفات کا ان کو پیش آ گیا تو میں ان شاء اللہ القدیر اس قبرستان میں ان کو دفن کراؤں گا.... والسلام

راقم مرزا غلام احمد عفی عنہ

4/اپریل 1906ء

(مکتوبات احمدیہ جلد ہفتم حصہ اول صفحہ 36)

حضور کے اس خط لکھنے کے پانچ دن بعد یعنی 9 اپریل 1906ء کو آپ بعمر اسی سال وفات پا گئے اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے، بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والے آپ دوسرے شخص تھے۔ ایڈیٹر صاحب اخبار بدر نے آپ کی وفات کی خبر دیتے ہوئے فرمایا:

''حاجی الٰہی بخش صاحب ساکن مالیر کوٹلہ جو کئی سالوں سے اپنا تمام مال اسباب دین کے راہ میں دے کر اور وطن سے ہجرت کر کے قادیان میں رہتے تھے، 9 اپریل کو بقضائے الٰہی فوت ہو گئے حضرت امام ... نے مرحوم کا جنازہ پڑھا اور آپ کو مقبرہ بہشتی میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کے مزار کے پاس دفن کیا گیا۔ حاجی صاحب موصوف بڑے دیندار آدمی تھے اور اپنا مال و جان سب اللہ کے راہ میں قربان کر چکے تھے خدا تعالیٰ ان کو غریق رحمت کرے۔ آمین''

(بدر 12 اپریل 1906ء صفحہ 11 کالم 2)

حضرت صاحب نور صاحب افغان

آپ حضرت سید عبداللطیف صاحب شہید کے شاگردوں میں سے تھے اور حضرت سید احمد نور صاحب کابلی کے بھائی تھے۔ آپ 1902ء میں اپنے اہل و عیال کو ساتھ لے کر وطن سے ہجرت کر کے حضور کے قدموں میں قادیان آ گئے۔ آپ نے 19 اکتوبر 1906ء بروز جمعہ قادیان میں وفات پائی، آپ کی وفات سے پہلے حضور کو الہام ہوئے ''ایک دم میں رخصت ہوا'' اور ''پیٹ پھٹ گیا'' یہ آپ کے حق میں پورے ہوئے، اخبار بدر نے خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

''مرحوم ایک غریب مزاج آدمی تھا اکثر قرآن شریف کی تلاوت میں مصروف رہنا اس کا کام تھا، کسی کے ساتھ لڑنا جھگڑنا مطلقاً نہ جانتا تھا۔ حضرت مسیح موعود کے ساتھ ایسا اخلاص تھا کہ جان و مال سے آپ پر قربان تھا، مرحوم کے پیٹ میں ایک رسولی تھی جس کا علاج کیا جاتا تھا مگر اس کے سبب سے مرحوم کو چلنے پھرنے میں اور معمولی کاروبار کی مصروفیت میں کوئی حرج نہ ہوتا تھا، گذشتہ جمعہ کی صبح کو مرحوم صحیح تندرست اپنے بھائی کی دوکان پر موجود تھا اور نماز جمعہ سے پہلے خبر ملی کہ صاحب نور (فوت) ہو گیا اس اچانک موت کی خبر کے سننے سے سب احباب کو سخت صدمہ ہوا، معلوم ہوا کہ مرحوم کے پیٹ میں جو رسولی تھی وہ یکدفعہ پھٹ گئی....'' (بدر 25 اکتوبر 1906ء صفحہ 4)

آپ کی عمر چالیس سال کے قریب تھی آپ نے پسماندگان میں ایک بیوہ اور دو بچے چھوڑے۔ آپ کا وصیت نمبر 114 تھا بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئے۔ 20 اکتوبر کو حضور نے آپ کے بھائی حضرت احمد نور صاحب کو مخاطب کر کے فرمایا:

''خدا اس کو بہشت نصیب کرے میں اس کی اچانک موت کی خبر سن کر صدمہ سے خود بیمار ہو گیا تھا اس واسطے جنازہ پڑھنے کے واسطے باہر نہ آ سکا۔''

مولوی احمد نور صاحب نے ذکر کیا کہ رات بھر قرآن شریف پڑھتا رہا تھا اور صبح کو بالکل تندرست دوکان پر بیٹھا تھا اچانک موت آ گئی۔ دوسرے لوگوں نے ذکر کیا کہ نیک آدمی تھا، دنیاوی دھندوں جھگڑوں کے ساتھ کوئی تعلق نہ تھا، علیحدہ رہتا تھا۔ حضرت نے فرمایا ''وہ تو دنیوی تعلقات پہلے ہی چھوڑ کر اور ہجرت کر کے قادیان میں آ بسا تھا۔'' (بدر 25 اکتوبر 1906ء صفحہ 4)

حضرت امۃ الحمید بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب

آپ کا اصل نام محترمہ حمید النساء بیگم صاحبہ تھا آپ تقریباً 1886ء میں پیدا ہوئیں۔ آپ کی بڑی بہن محترمہ مہر النساء بیگم صاحبہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی اہلیہ تھیں 1898ء میں ان کی وفات کے بعد آپ حضرت نواب صاحب کی زوجیت میں آئیں یہ شادی بہت بابرکت ثابت ہوئی حضرت نواب صاحب کو آپ سے بہت محبت تھی اور فرماتے تھے کہ میرے ہر حکم کی بلاچون و چرا تعمیل کرتی تھیں اور میرے دینی عزائم اور ارادوں میں کبھی حارج نہیں ہوئیں۔ گو آپ کے بطن سے کوئی اولاد نہیں ہوئی لیکن اپنی سوتیلی اولاد سے بہترین سلوک کرتی تھیں جس کا اولاد کو بھی احساس ہوا۔ 1901ء میں جب حضرت نواب صاحب ہجرت کر کے قادیان چلے آئے تو آپ بھی ان کے ہمراہ آ گئیں، قادیان میں جو اس وقت ایک چھوٹا گاؤں تھا اور ضروریات زندگی کی معمولی اشیاء بھی نہ ملتی تھیں ہر طرح کے عیش و آرام کو جواب دے کر چلے آنا اور تمام زندگی یہاں گذار دینا بہت بڑی قربانی تھی، ہجرت کے بعد صرف ایک بار 1905ء میں آپ مالیر

کوٹلہ گئیں۔ 1903ء میں حضرت مسیح موعود نے آپ کو اپنے ایک رؤیا میں دیکھا چنانچہ حضور حضرت نواب صاحب کے نام ایک مکتوب میں فرماتے ہیں:

''آج بوقت چار بجے صبح کو میں نے ایک خواب دیکھا۔ مَیں حیرت میں ہوں کہ اس کی کیا تعبیر ہے۔ میں نے آپ کی بیگم صاحبہ عزیزہ سعیدہ امۃ الحمید بیگم کو خواب میں دیکھا جیسے ایک اولیاء اللہ خدا تعالیٰ سے تعلق رکھنے والی ہوتی ہیں اور ان کے ہاتھ میں دس روپیہ سفید اور صاف ہیں، یہ میرے دل میں گذرا ہے کہ دس روپیہ ہیں مَیں نے صرف دور سے دیکھے ہیں تب انھوں نے وہ دس روپیہ اپنے ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ کی طرف پھینکے ہیں اور ان روپوں میں سے نور کی کرنیں نکلتی ہیں جیسا کہ چاند کی شعاعیں ہوتی ہیں نہایت تیز اور چمکدار کرنیں ہیں جو تاریکی کو روشن کردیتی ہیں اور میں اس وقت تعجب میں ہوں کہ روپیہ میں کس وجہ سے اس قدر نورانی کرنیں نکلتی ہیں اور خیال گذرتا ہے کہ ان نورانی کرنوں کا اصل موجب خود وہی ہیں اس حیرت سے آنکھ کھل گئی۔ تعجب میں ہوں کہ اس کی تعبیر کیا ہے شاید اس کی یہ تعبیر ہے کہ ان کے لئے خدا تعالیٰ کے علم میں کوئی نہایت نیک حالت درپیش ہے۔ (دین حق) میں عورتوں میں سے بھی صالح اور ولی ہوتی رہی ہیں....اور یہ بھی خیال گذرتا ہے کہ شاید اس کی یہ تعبیر ہو کہ زمانہ کے رنگ بدلنے سے آپ کو کوئی بڑا مرتبہ مل جائے اور آپ کی یہ بیگم صاحبہ اس مرتبہ میں شریک ہوں۔ آئندہ خدا تعالیٰ کو بہتر معلوم ہے۔''

(رفقاء احمد جلد دوم صفحہ 369,370)

حضرت امۃ الحمید بیگم صاحبہ نے 27 نومبر 1906ء کو قادیان میں وفات پائی حضور نے جنازہ پڑھایا اور آپ بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں آپ کا وصیت نمبر 138 تھا۔ آپ کی وفات کی اطلاع پہلے ہی اللہ تعالیٰ نے رؤیا کے ذریعہ حضور کو کردی تھی، حضور فرماتے ہیں:

''منجملہ ان نشانوں کے یہ نشان ہے کہ نواب محمد علی خاں صاحب رئیس کوٹلہ مالیر کی نسبت میرے پر خدا تعالیٰ نے یہ ظاہر کیا کہ ان کی بیوی عنقریب فوت ہوجائے گی اور موت کی خبر دے کر یہ بھی فرمایا کہ دردناک دکھ اور دردناک واقعہ۔ میں نے اس خبر سے سب سے پہلے اپنے گھر کے لوگوں کو مطلع کیا اور پھر دوسروں کو اور پھر اخبار بدر اور الحکم میں شائع کرادی اور یہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے مجھے خبر دی تھی جب کہ نواب صاحب موصوف کی بیوی ہر طرح تندرست اور صحیح وسالم تھی۔ پھر تخمیناً چھ ماہ کے بعد نواب محمد علی خاں صاحب کی بیوی کو سل کی مرض ہوگئی اور جہاں تک ممکن تھا ان کا علاج کیا گیا آخر رمضان ۱۳۲۴ھ میں وہ مرحومہ اسی مرض سے اس ناپائیدار دنیا سے گذر گئیں''۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 434,435)

☆......☆......☆

مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب

آسٹریلیا کے قدیم باشندے

یہ باشندے عرصہ دراز تک نسلی امتیاز کا شکار رہے

نسلی ابتداء

آسٹریلیا کے قدیم باشندے ایک خاص جنس نسل سے تعلق رکھتے ہیں جو درج ذیل تین علاقوں میں پھیلی ہوئی ہے۔

1۔ پولی نیشیا Polynesia جو نیوزی لینڈ ریسٹر لینڈ اور ہوائی کے جزائر پر مشتمل ہے۔

2۔ مجمع الجزائر Micronesia یعنی وہ جزیرے جو جنوبی بحرالکاہل میں نیوگنی کے شمال میں واقع ہیں۔

3۔ مجمع الجزائر میلانیشیا Melanesia جس میں آسٹریلیا، تسمانیہ اور پاپوانیوگنی شامل ہیں۔

علم الانسانیات کے ماہرین کا خیال ہے کہ یہ لوگ آج سے تقریباً 30 ہزار سال قبل جنوبی ہند یا سیلون سے کسی اتفاقی انقلاب کے نتیجہ میں یہاں وارد ہوئے لیکن بعض دوسرے ماہرین کا خیال ہے کہ یہ لوگ جزیرہ نما ملایا سے یہاں آئے ہیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ پہلی یورپی آبادی کے وقت جو آسٹریلیا میں 1788ء میں قائم ہوئی ان کی آبادی تین لاکھ تھی۔ لیکن 1973ء کی مردم شماری کی رو سے ان کی آبادی آہستہ آہستہ کم ہو کر صرف ایک لاکھ تیس ہزار رہ گئی ہے اور اس کمی کی متعدد وجوہات ہیں اول ان کی شرح پیدائش ایک فیصد سالانہ سے بھی کم ہے۔ دوم یورپین لوگوں کے مقابل پر ان کی شرح اموات ان سے ساڑھے تین گنا زیادہ ہے جس کا باعث علاج معالجہ کی عدم سہولت ہے۔ ماضی میں ان کی تعداد کم ہونے کا بہت بڑا سبب یہ تھا کہ یورپین لوگوں کی آمد پر ان کے ساتھ لڑائی میں آبادی کا ایک کثیر حصہ مارا گیا۔

رہائش

آسٹریلیا میں ان کی اکثریت ایسے علاقوں میں رہتی ہے جو ان کے لئے حکومت آسٹریلیا نے مخصوص کردیئے ہیں اور یہ علاقے جنہیں انگریزی میں Reserve کہتے ہیں۔ آسٹریلیا کے شمال مغرب میں اور شمال میں واقع ہیں۔ انگریزی میں مؤخرالذکر علاقہ کو Northern Territories کہا جاتا ہے اور اس مؤخرالذکر علاقہ میں ان کی آبادی بیس ہزار ہے۔ تسمانیہ میں 1876ء میں تمام قدیم باشندے ختم ہوچکے تھے۔

شہری حقوق

آسٹریلیا میں ایک عرصہ دراز تک ان سے نسلی امتیاز کا سلوک روا رکھا گیا۔ لیکن 1963ء میں ان کے ساتھ نسلی امتیاز کے تمام قوانین ختم کردیئے گئے اور ان کو مکمل شہری حقوق دیئے گئے اور صوبائی اور مرکزی حکومتوں کے انتخابات میں انہیں ووٹ کا حق دے دیا گیا۔ سوائے صوبہ کوئنز لینڈ کے جہاں ان کو مکمل شہری حقوق ابھی تک حاصل نہیں ہیں اور جہاں تک حق ملکیت کا سوال ہے تو وہ انہیں صرف صوبہ وکٹوریہ میں حاصل ہے۔

امتیازی خصوصیات

یہ لوگ عموماً دراز قد، پتلے، سیاہ فام اور لمبے لمبے سیاہ بالوں والے ہوتے ہیں۔ ان کے خون کا گروپ خاص اپنی نوعیت کا علیحدہ گروپ ہے۔ دھاتوں اور زراعت کا انہیں کوئی علم نہیں ہے۔ یہ لوگ خانہ بدوش زندگی بسر کرتے ہیں اور جب کسی ایک جگہ رہ کر اکتا جاتے ہیں تو کسی دوسری جگہ ہجرت کرجاتے ہیں۔ آباد ہو کر کسی جگہ نہیں رہتے۔ شروع شروع میں یہ لوگ دوسری نسل کے لوگوں سے شادی نہیں کرتے تھے۔ لیکن بعدازاں یہ طریق کچھ ڈھیلا پڑ گیا اور انہوں نے غیروں میں شادیاں شروع کردیں جس کے نتیجہ میں ان کی مخلوط نسل کی تعداد تقریباً ان کی مجموعی تعداد کا نصف ہوگئی جو یورپی آبادی میں مل جل گئے تھے لیکن ان پر پھر ایک ردعمل پیدا ہوا اور اب یہ مخلوط نسل کے لوگ جو خاصے تعلیم یافتہ اور مختلف فنون میں تربیت حاصل کرچکے ہیں۔ اختلاط نسل سے از سرنو متنفر ہو کر اپنی اصلیت کو پھر قائم کرنا چاہتے ہیں۔

خیال کیا جاتا ہے کہ یورپی آبادی کے پہلے میل جول کے وقت ان قدیم باشندوں کے کوئی 500 کے لگ بھگ قبیلے تھے جو 260 زبانیں بولتے تھے۔ اس وقت آسٹریلیا کی آبادی 26 کلومیٹر میں ایک کس کے حساب سے تھی جو زیادہ تر زرخیز علاقوں میں تھی اور بنجر علاقوں میں نہ ہونے کے برابر۔

تہذیب وتمدن

ان کا تہذیب وتمدن بہت ہی سادہ ہے۔ پتھر کے اوزار، نیزہ، لاٹھی اور پھینکی جانے والی لکڑی جسے Boomrang کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ Tray ٹوکریاں اور دھاگے کے بنے ہوئے تھیلے بھی یہ بناتے ہیں۔ خفیہ سوسائٹیاں عام ہیں جن میں داخلہ کے لئے بہت خرچ کرنا پڑتا ہے اور بہت سی پیچیدہ رسوم بھی ادا کرنی پڑتی ہیں۔ ان کے کئی ایک تہوار ہیں علم الانسانیت کے ماہرین کا خیال ہے کہ ان کے تمدن پر انڈونیشیا کی چھاپ نظر آتی ہے۔ کپڑے اور مکان بالکل نہ ہونے کے برابر ہیں۔

مذہب

ان کے مذہب کی بنیاد کہانیوں اور خوابوں پر ہے اور یہ نئی نسل کو سمعی اور بصری طریق سے سکھایا جاتا ہے۔ ناچ بھی اس میں شامل ہے۔

معاشرت

معاشرتی طور وطریق بالخصوص رشتہ داری اور شادی بیاہ وغیرہ کے معاملات بہت ہی پیچیدہ ہیں۔

قبائلی نظام

قبائلی سرداری نظام صرف ان مردوں کی خونی میراث ہے جنہیں قبائلی رسم ورواج کا پورا علم ہوتا ہے اور اس کے لئے آئندہ بننے والے سرداروں کے جسموں پر کچھ مخصوص نشان لگائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ آئندہ ہونے والے سرداروں میں جو خوبیاں دیکھی اور پرکھی جاتی ہیں ان میں دعوتوں میں انتظامی صلاحیت و قابلیت۔ قبائلی نظام کا علم اور لڑائی میں بہادری دکھانا شامل ہے۔

غذا

غذا مہیا کرنے والی فصلوں میں کیلا کھوپرا اور پام ہیں جس کے علاوہ شکرقندی بھی ہے جو اغلباً امریکہ سے یہاں لا کر کاشت کرنی شروع کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں جنگلی سبزیاں پھل اور شکار سے بھی یہ غذا حاصل کرتے ہیں۔

گھریلو جانور

گھریلو جانوروں میں کتا، سؤر اور مرغ ہیں جو سب کے سب جنوب مشرقی ایشیا کی پیداوار معلوم ہوتے ہیں۔

پیشے

ان کا پیشہ کوئی خاص نہیں ہے۔ ہاں کچھ مویشی فارموں پر گلہ بانی کا کام کرتے ہیں اور کچھ پولیس کے لئے کھوجیوں کا کام بھی کرتے ہیں۔ ان میں بہترین گروپ Aranda ہے۔

خط وکتابت

ان کی کوئی لکھی یا پڑھی جانے والی زبان نہیں ہے۔ ہاں جب کوئی پیغام کسی جگہ پہنچانا ہوتا ہے تو بعض لکڑیوں پر خاص قسم کے کچھ نشانات لگادیئے جاتے ہیں جن کو دیکھ کر قبائلی سردار پہچان لیتے ہیں کہ کیا پیغام ہے۔

رپورٹ: محمد داؤد بھٹی صاحب مربی سلسلہ یوگنڈا

جماعت احمدیہ یوگنڈا کی چند تقاریب کا احوال

تمام دنیا میں جماعت احمدیہ عالمگیر جہاں بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود اور رہنمائی کے لئے کوشاں ہے اور مختلف ذرائع اپنا رہی ہے اس میں سے ایک ذریعہ خداتعالیٰ کے گھروں کی تعمیر کا فریضہ بھی انجام دے رہی ہے۔

اس سلسلے میں ایسٹ افریقہ کے ملک یوگنڈا میں مختلف زون میں پھیلی ہوئی جماعت اپنے اپنے علاقے میں دیگر جماعتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ اس لمبی منصوبے پر بھی کام کر رہی ہے۔

بیت محمود کا افتتاح

ستمبر 2006ء میں محترم عنایت اللہ صاحب زاہد امیر و مشنری انچارج نے جنجہ زون کی Buwuma جماعت جو جنجہ ٹاؤن سے 27 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ پروقار تقریب کے ذریعہ بیت الذکر کا افتتاح کیا اس تقریب میں افراد جماعت کے علاوہ ممبر آف پارلیمنٹ علاقے کے میئر اور مذہبی رہنما جن میں عیسائی اور مسلمانوں کے امام نے بھی شرکت کی۔

اس بیت کے پلاٹ کی خریداری 1988ء میں مقامی جماعت کے چیئرمین Mr. Juma Bagutumbule اور ابتدائی احمدی Mr.Ismail Mgulus کی کوششوں سے ہوئی۔

پھر 1997ء میں اس بیت کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا مقامی افراد نے اپنی مدد آپ کے تحت اس بابرکت کام کو شروع کیا باوجود مالی مشکلات کے مسلسل تگ و دو میں لگے رہے اور ستمبر 2006ء میں پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ اس کی لمبائی 200 فٹ اور چوڑائی 30 فٹ ہے اور 300 افراد بآسانی عبادت کر سکتے ہیں۔ اس بیت کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت محمود تجویز فرمایا یہ تقریب صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک جاری رہی۔

ممبر آف پارلیمنٹ نے اور میئر نے بھی خطاب کیا۔ ممبر آف پارلیمنٹ نے اپنے خطاب میں جماعتی کاموں کی تعریف کی اور بیت کے لئے کارپٹ کا تحفہ بھی عنایت کیا۔ مہمانوں کے خطاب کے علاوہ مجلس سوال و جواب کا بھی انعقاد کیا گیا جن کے جواب مقامی زونل مشنری مکرم حافظ الیاس کساوے صاحب نے دیئے۔

اختتامی خطاب سے قبل حاضرین میں کھانا تقسیم کیا گیا۔ مکرم محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں مقامی افراد کی حوصلہ افزائی کی جنہوں نے اس مبارک کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور بیوت الذکر کی حقیقی خوبصورتی جو عبادت اور نماز کی ادائیگی میں ہے اس کی طرف احباب کی توجہ مبذول کروائی۔ اس تمام کارروائی کو میڈیا نے بھی کوریج دی تین مختلف ریڈیو چینلز نے تین بار افتتاح کی خبر اناؤنس کی، ملک کے معروف اخبار New Vision نے بھی افتتاح کی خبر کو نمایاں طور پر شائع کیا۔ اس تقریب میں شامل ہونے والوں کی تعداد 600 تھی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس گھر کی روحانی اور ظاہری روشنی سے تمام علاقہ منور ہو سعید روحوں کو مولیٰ کریم اپنے گھر کی طرف آنے کی توفیق دیتا رہے۔

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ

دین کی حقیقی روح اور دینی جذبہ کو تازہ دم کرنے کے لئے گزشتہ سالوں کی طرح 16-17 ستمبر 2006ء کو ایسٹ افریقہ (یوگنڈا) میں لجنہ اماء اللہ کی تنظیم کا ملکی سطح پر سالانہ اجتماع کا انعقاد ہوا۔ اس اجتماع میں ملک کی تمام احمدی جماعتوں نے شمولیت کی۔

پروگرام کے مطابق اجتماع کے لئے ملک کے دارالخلافہ کمپالا (Kampala) کو جو کہ ملک کا جماعتی لحاظ سے بھی مرکز ہے انتخاب کیا گیا۔

امسال یہ بھی کوشش کی گئی کہ ملک کی سرکردہ اور کابینہ کی ممبر خواتین بھی اس روحانی اجتماع میں شرکت کریں اور جماعت کی یکجہتی، یگانگت اور مودت کا نظارہ کریں نیز خطاب بھی کریں۔ کوششیں ثمر آور ہوئیں لجنہ اماء اللہ اور ناصرات احمدیہ کے علاوہ دیگر ملکی سربراہ خواتین بھی اس اجتماع میں شامل ہوئیں جو درج ذیل تھیں۔

1-Minister of Gender and Culture.

2- Member of Parliament for Disables.

3-Incharge of Muslim`s Affairs in President`s Office.

ان حکومتی شخصیات نے لجنہ اماء اللہ کے اجتماع کو بہت سراہا اور اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ کے تمام منصوبوں کی تعریف کی جو اس ملک میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورے کے بعد جن پر کام ہو رہا ہے۔

مورخہ 16 ستمبر کو صبح 9 بجے باقاعدہ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا بعدہ محترم عنایت اللہ زاہد صاحب امیر و مشنری انچارج یوگنڈا نے اپنے خطاب اور دعا سے اس اجتماع کا افتتاح کیا۔

مکرم امیر صاحب کے خطاب کے بعد لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے مابین علمی اور ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ علمی مقابلہ جات میں مجالس کے درمیان تلاوت قرآن کریم، حفظ قرآن، حفظ حدیث اور تقاریر کے مقابلے ہوئے۔ اسی طرح دینی معلومات کا مقابلہ جو سوال جواب کی صورت میں قبل از اجتماع تیار کر کے جماعتوں میں تقسیم کیا گیا انتہائی دلچسپ تھا جس میں لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ نے بڑی تعداد میں ذوق وشوق سے حصہ لیا مورخہ 17 ستمبر کو دوسرے دن کے مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ جس میں ورزشی مقابلہ جات نمایاں تھے۔ جس میں 100 میٹر دوڑ، ڈاک دوڑ، باسکٹ دوڑ نیٹ بال وغیرہ شامل تھے۔

ورزشی مقابلہ جات کے اختتام کے بعد علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی لجنہ اماء اللہ اور ناصرات اور بچیوں میں انعامات تقسیم ہوئے۔ جو محترم امیر صاحب کی اہلیہ محترمہ اور معزز مہمان وزیر برائے Gender and Culture نے تقسیم کئے۔

انعامات کی تقسیم کے اختتام پر مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب کیا۔ آخر پر دعا کے ساتھ اس مبارک اجتماع کا اختتام ہوا۔ امسال لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی ٹوٹل حاضری 500 رہی جو گزشتہ سالوں کی نسبت نمایاں تھی۔

اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے نیک ثمرات سے افراد جماعت کو متمتع فرمائے۔ آمین

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ

مورخہ 9-10 ستمبر 2006ء کو خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع جنجہ زون میں منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں شمولیت کے لئے ملک کی تمام جماعتوں کے خدام نے شرکت کی یہاں خدام کی تنظیم سات زونز میں تقسیم ہے۔

اجتماع سے قبل ہی مکرم ڈاکٹر موسیٰ سیکیکو بے Dr.Musa- Sekikubo صدر خدام الاحمدیہ نے ایک کمیٹی تشکیل دی۔ جس کے ذمے اجتماع کے تمام پروگرام تقسیم کر دیئے گئے سو اس کمیٹی کے ممبران نے اپنے فرائض نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیئے۔ جس کے مطابق منظم طریق پر تمام پروگرام انجام پذیر ہوئے۔

پروگرام کے مطابق 9 ستمبر 2006ء بعد نماز ظہر افتتاحی پروگرام تلاوت قرآن کریم، عہد، دعا اور مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ کے خطاب سے ہوا۔ اس کے بعد خدام کے مابین سپورٹس کے مقابلہ جات ہوئے۔ مقابلہ جات کے لئے درج ذیل کھیلوں کو شامل کیا گیا فٹ بال، والی بال، رسہ کشی، دوڑ۔

یہ تمام کھیلیں جنجہ بیت الذکر کے قریب ہی ایک میدان میں منعقد ہوئیں احمدی اور غیر احمدی سینکڑوں شائقین نے یہ کھیلیں ملاحظہ کیں اور کھلاڑیوں کو بھرپور داد سے نوازا۔

یہاں فٹ بال بڑے شوق سے اور ولولہ سے کھیلا اور پسند کیا جاتا ہے اس لئے خدام ٹیموں کو سات مختلف زونز میں تقسیم کر دیا گیا اور ان کے مابین میچ کروائے گئے۔

نماز مغرب وعشاء کی ادائیگی کے بعد دو تقاریر ہوئیں جن کے عنوان درج ذیل تھے۔ 1۔ اطاعت اور خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں۔ 2۔ دین میں تعلیم کی اہمیت۔ اور آخر پر مجلس سوال و جواب کا انعقاد لوکل زبان میں ہوا جو لوکل مربیان نے خدام کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اور آخر پر رات کا کھانا خدام میں تقسیم کیا گیا۔

دوسرے دن مورخہ 10 ستمبر 2006ء کو اجتماع کا آغاز تہجد کی نماز سے ہوا اور نماز فجر پر درس دیا گیا جس کا عنوان 'محنت کی عظمت' آنحضرت کی احادیث کی روشنی میں تھا۔ آج کا دن خاص طور پر علمی مقابلہ جات پر مشتمل تھا۔ درج ذیل عنوانات کے تحت خدام کے مابین مقابلے ہوئے۔

تلاوت قرآن کریم، حفظ قرآن کریم، حفظ احادیث اور مقابلہ تقاریر۔

علمی مقابلہ جات کے بعد خدام کے مابین کھیلوں کے فائنلز ہوئے۔ ورزشی مقابلہ کے بعد پروگرام کے مطابق نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے ونرز میں محترم عنایت اللہ زاہد صاحب امیر و مشنری جو مہمان خصوصی بھی تھے نے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ اس کے بعد اپنے اختتامی خطاب سے بھی نوازا۔ جس کا عنوان اطاعت کی برکات اور خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں تھا۔ مکرم امیر صاحب نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چیدہ واقعات سے اطاعت کی اہمیت بیان فرمائی اس خطاب کا لوکل زبان میں ساتھ ساتھ ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

جنجہ ٹاؤن کے لوکل میئر نے بھی اختتامی پروگرام میں شرکت کی اور اپنے خطاب سے نوازا۔ مکرم امیر صاحب کے اختتامی خطاب اور دعا سے اس علمی تربیتی اور ورزشی اجتماع کا اختتام ہوا۔ اس سالانہ اجتماع میں مجموعی طور پر 250 خدام نے شمولیت کی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام نصائح پر احسن رنگ میں کاربند رہنے کی توفیق دے اور اپنے عہد و پیمان کو مضبوط رنگ میں نبھانے کی توفیق دے۔ آمین

دوران خون
ایمرجنسی ہومیوادویہ

شدید سردی یا برف پر چلنے کی وجہ سے دوران خون سست ہو جاتا ہے اور ہاتھوں یا پاؤں کی انگلیوں تک نہیں پہنچتا جس کی وجہ سے یہ حصے سن ہو جاتے ہیں یا سرخ یا نیلے یا کالے پڑ جاتے ہیں۔ اس کے لئے Agaricus1000 دیں۔

اگر چند خوراکوں سے فرق نہ پڑے تو Sulphur دیں۔

شدید کمزوری میں Carbo Veg دیں۔

اگر نقاہت غیر معمولی طور پر زیادہ ہو تو Arsenic دیں۔

اگر بلندی پر آکسیجن کی کمی کی وجہ سے ہو تو Coca دیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 64520 میں سمیرا کرن

بنت محمد یونس قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں 500-5 گرام مالیتی -/4800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سمیرا کرن گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد چوہان ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 محمد یونس والد موصیہ

مسل نمبر 64521 میں ملک نعیم احمد اعوان

ملک طالب علی اعوان قوم اعوان پیشہ کارکن طاہر فاؤنڈیشن عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک نعیم احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین ہمایوں وصیت نمبر 43778 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود احمد وصیت نمبر 25757

مسل نمبر 64522 میں بلال احمد آصف

ولد محمد آصف قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد آصف گواہ شد نمبر 1 سید سرمد حسین وصیت نمبر 38841 گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد محمد اسحاق

مسل نمبر 64523 میں مقصودہ منظور

زوجہ منظور الٰہی ساجد قوم سیال جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-9-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 4 مرلہ مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ -/30000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مقصودہ منظور گواہ شد نمبر 1 منظور الٰہی ساجد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بابر حمید ولد حکیم عبدالحمید مرحوم

مسل نمبر 64524 میں محمد قاسم

ولد چوہدری احمد دین قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیپ مالیتی -/110000 روپے۔ جس کا بقایا واجب الادا -/61000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد قاسم گواہ شد نمبر 1 چوہدری احمد دین والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد چوہدری احمد دین

مسل نمبر 64525 میں مبشر احمد

ولد علی محمد قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی برکت مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 عامر محمود ولد فلک شیر گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد جاوید ولد چوہدری ولی محمد

مسل نمبر 64526 میں امۃ الحفیظ

زوجہ محمد شریف قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A مجاہد آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت بھینس مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی کوکا مالیتی اندازاً -/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحفیظ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 ناصر حسین ولد مولا بخش

مسل نمبر 64527 میں امۃ الحمید

زوجہ ناصر حسین قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد آباد ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/14000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 1/2 / 1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحمید گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ناصر حسین ولد مولا بخش

مسل نمبر 64528 میں طاہر محمود

ولد محمد اسلم قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 172/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس وصیت نمبر 33730

مسل نمبر 64529 میں چوہدری بشیر احمد

ولد چوہدری محمد حسین قوم ورک جٹ پیشہ زمیندارہ عمر .... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیداد پور ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر

دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 20 ایکڑ مالیتی -/6000000روپے۔ 2۔ حویلی ایک عدد برائے مویشیاں برقبہ ایک کنال۔ 3۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال حویلی اور مکان مالیتی-/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000روپے سالانہ آمداز جائیداد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری بشیر احمد گواہ شدنمبر 1 محمد اعظم لسکانی معلم سلسلہ وصیت نمبر 24607 گواہ شدنمبر 2 طاہر شیر وینس ولد چوہدری احمد حیات وینس

مسل نمبر 64530 میں مختار احمد ورک

ولد چوہدری بشیر احمد ورک قوم ورک پیشہ زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیداد پورضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مختار احمد ورک گواہ شدنمبر 1 محمد اعظم لسکانی وصیت نمبر 24607 گواہ شدنمبر 2 طاہر شیر وینس

مسل نمبر 64531 میں مدیحہ یوسف

بنت محمد یوسف قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مدیحہ یوسف گواہ شدنمبر 1 فضل کریم کلیر وصیت نمبر 27554 گواہ شدنمبر 2 ملک محمود احمد خان معلم سلسلہ ولد ملک مبارک احمد مرحوم

مسل نمبر 64532 میں عرفان احمد

ولد افتخار الدین قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد گواہ شدنمبر 1 محمد رضا اللہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 31106 گواہ شدنمبر 2 رضوان احمد ناز وصیت نمبر 41987

مسل نمبر 64533 میں کامران نعیم

ولد نذیر احمد بجہ قوم بجہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جام شورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3300روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کامران نعیم گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد وسیم وصیت نمبر 49286 گواہ شدنمبر 2 نوید ظفر ولد ظفر احمد

مسل نمبر 64534 میں قاسم عمر

ولد امانت علی قوم بجہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3300روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قاسم عمر گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد وسیم وصیت نمبر 49286 گواہ شدنمبر 2 احسن احمد وصیت نمبر 30778

مسل نمبر 64535 میں فیض الرحمٰن

ولد عبدالحفیظ قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیض الرحمان گواہ شدنمبر 1 رانا طاہر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34802 گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 64536 میں نسیم اختر

زوجہ نجیب احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگیال ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/60000روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/14000روپے۔ 3۔حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد شریف مربی سلسلہ ولد محمد شریف گواہ شدنمبر 2 عرفان احمد ولد محمد فاروق

مسل نمبر 64537 میں فہمیدہ اشرف

زوجہ محمد اشرف تارڑ قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کولو تارڑ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی-/160000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ-/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فہمیدہ اشرف
گواہ شدنمبر 1 احمد سلام طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 33006 گواہ شدنمبر 2 محمد اشرف تارڑ ولد عبدالغنی تارڑ

مسل نمبر 64538 میں احسان الٰہی جاوید

ولد محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ فوٹو گرافر عمر 27 سال بیعت 1995ء ساکن بھیرہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/100000روپے۔ 2۔مٹیریل مکان مالیتی اندازاً -/125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان الٰہی جاوید گواہ شدنمبر 1 عطاء السبور وصیت نمبر 30856 گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر ناصر محمود ولد فضل احمد مرحوم

مسل نمبر 64539 میں عدیل احمد

ولد محمد اسحاق قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کامرہ کینٹ ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے

منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل احمد گواہ شد نمبر 1 اظہر خورشید ولد محمد خورشید احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد منصور مربی سلسلہ ولد چوہدری انور علی مرحوم

مسل نمبر 64540 میں بلال احمد بھٹی

ولد اشفاق احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 عمیر اعجاز ملک ولد محمد اسلم ملک گواہ شد نمبر 2 محسن ودود ولد داؤد احمد صدیقی

مسل نمبر 64541 میں مظفر احمد بلوچ

ولد منور احمد بلوچ قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد مغل ولد منظور احمد مغل گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 64542 میں عزیزہ بیگم

بیوہ منور احمد بلوچ مرحوم قوم صدیقی پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع کنڈیارو ضلع نوشہرو فیروز اندازاً -/1500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/1500000 روپے۔3۔ مکان واقع کنڈیارو (زیر مقدمہ)۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عزیزہ بیگم گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بلوچ ولد منور احمد بلوچ مرحوم گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد مغل ولد منظور احمد مغل

مسل نمبر 64543 میں مبارک احمد ساقی

ولد محمد بشیر قوم کھٹانہ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد ساقی گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد آذر ولد عبدالغفار گواہ شد نمبر 2 شیخ مبشر احمد بھنڈاری ولد شیخ امجد علی بھنڈاری

مسل نمبر 64544 میں افتخار احمد

ولد اعجاز احمد قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایکسٹینشن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔زرعی اراضی 8/1 ایکڑ واقع بچاؤ بند گوٹھ احمدیہ کا حصہ ضلع میرپور خاص اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ (اس میں والدہ۔ 3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 64545 میں سعادت محمود وہرہ

ولد شیخ منور دین قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی پلاٹ برقبہ 120 گز اندازاً مالیتی -/1300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعادت محمود وہرہ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود وہرہ ولد سعادت محمود وہرہ گواہ شد نمبر 2 ساجد لطیف وصیت نمبر 30584

مسل نمبر 64546 میں مزمل مجتبیٰ شاہ

ولد سردار عبدالسبحان سامی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد رہائشی مکان برقبہ 120 گز اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا حصہ (ورثاء 2 بھائی۔ 5 بہنیں والدہ شرعی حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مزمل مجتبیٰ شاہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سید طاہر احمد ولد ڈاکٹر منظور احمد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد طاہر ولد ڈاکٹر سید طاہر احمد

مسل نمبر 64547 میں ریاض احمد شہباز

ولد مولوی عبدالغنی خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ریاض احمد شہباز گواہ شد نمبر 1 چوہدری ادریس احمد وصیت نمبر 33185 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912

مسل نمبر 64548 میں کاشان احمد

ولد عبدالقدیر قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کاشان احمد گواہ شد نمبر 1 وقاص ناصر وصیت نمبر 47826 گواہ شد نمبر 2 محمد شہاب کھوکھر وصیت نمبر 30067

مسل نمبر 64549 میں محمد فضل احمد

ولد محمد عبدالقادر قوم سید پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ 200 گز واقع اورنگی ٹاؤن شپ جس کی 1/2 قیمت 60 ہزار ادا کر دی گئی ہے۔ 2۔ نقد رقم -/113000 روپے۔ 3۔شیئرز مالیتی اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1620 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 سید وقار احمد وصیت نمبر 31752 گواہ شد نمبر 2 رفیق الرحمٰن وصیت نمبر 50889

مسل نمبر 64550 میں شکیل اختر

ولد بدیع الزمان قوم صدیقی پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل اختر گواہ شد نمبر 1 سید عبدالمبین رضوی وصیت نمبر 45075 گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالوحد وصیت نمبر 32699

مسل نمبر 64551 میں انور احمد میر بحر

ولد محمد موہل قوم میر بحر پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرجانی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انور احمد میر بحر گواہ شد نمبر 1 سید مقبول جاہ وصیت نمبر 26051 گواہ شد نمبر 2 شیخ مبشر احمد بھنڈاری ولد شیخ مجید علی بھنڈاری

مسل نمبر 64552 میں محمد احمد شاہ

ولد سید تنور حسین (Syed Tanawwar Hussain) قوم سید پیشہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ماہوار آمد اور جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ طاہر وصیت نمبر 50644 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود وصیت نمبر 33471

مسل نمبر 64553 میں سعیدہ فاطمہ

بیوہ افتخار حسین مرحوم قوم ملک وینس پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/803 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ فاطمہ گواہ شد نمبر 1 فرحان افتخار ولد افتخار حسین مرحوم گواہ شد نمبر 2 عمران افتخار ولد افتخار حسین مرحوم

مسل نمبر 64554 میں عطیہ اقبال

بنت محمد اقبال مرحوم قوم وڑائچ پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ مکان برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً -/2000000 روپے کا حصہ۔ (ورثاء والدہ۔ دو بھائی 5 بہنیں ہیں۔) اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ اقبال گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد گوندل وصیت نمبر 45592

مسل نمبر 64555 میں ورده انور احمد قریشی

بنت انور احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ورده انور احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ وصیت نمبر 27073 گواہ شد نمبر 2 انور احمد قریشی والد موصیہ

مسل نمبر 64556 میں ثوبیہ طاہر

بنت چوہدری محمد آصف طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/3221 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثوبیہ طاہر گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد آصف طاہر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ساجد لطیف وصیت نمبر 30584

مسل نمبر 64557 میں راجہ حماد سعید

ولد راجہ سعید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ حماد سعید گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 41660

مسل نمبر 64558 میں داؤد احمد

ولد سید ناصر احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد گواہ شد نمبر 1 سید رشید علی وصیت نمبر 32257 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود وصیت نمبر 33471

مسل نمبر 64559 میں جنید نصر اللہ

ولد چوہدری محمد نصر اللہ قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جنید نصر اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد شہاب کھوکھر وصیت نمبر 30067 گواہ شد نمبر 2 وقاص ناصر وصیت نمبر 47826

مسل نمبر 64560 میں وجاہت احمد بھٹی

ولد نذیر حسین بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد زرعی اراضی تقریباً پونے 6 ایکڑ واقع تلکے عالی ضلع گوجرانوالہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا شرعی حصہ۔ (ورثاء ہم 4 بھائی 3 بہنیں اور والدہ ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو

بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وجاہت احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 41660 گواہ شد نمبر 2 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454

مسل نمبر 64561 میں سعادت احمد بھٹی

ولد نذیر حسین بھٹی مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد زرعی اراضی تقریباً پونے 6 ایکڑ واقع تتلے عالی کا شرعی حصہ (ورثاء 4 بھائی 3 بہنیں اور والدہ ہیں) اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعادت احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 41660 گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ خان وصیت نمبر 28699

مسل نمبر 64562 میں ثریا بیگم

زوجہ عبدالحمید باجوہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 800-34 گرام مالیتی -/30600 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 کاشف شہزاد دہڑوی وصیت نمبر 32728 گواہ شد نمبر 2 عاطف حمید باجوہ ولد عبدالحمید باجوہ

مسل نمبر 64563 میں سید یاسر بن طلحہ

ولد سید طلحہ بن ظریف قوم سید پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید یاسر بن طلحہ گواہ شد نمبر 1 کاشف شہزاد وصیت نمبر 32728 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد داؤد محمود احمد

مسل نمبر 64564 میں ناصر الدین احمد صدیقی

ولد نور الدین احمد صدیقی مرحوم قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر الدین احمد صدیقی گواہ شد نمبر 1 کاشف دہڑوی وصیت نمبر 32728 گواہ شد نمبر 2 قاسم شریف ولد میاں محمد شریف

مسل نمبر 64565 میں محمد حبیب

ولد جہاں خان قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 87 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی ساڑھے سات ایکڑ واقع چک نمبر 87 شمالی مالیتی فی ایکڑ -/295000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد حبیب گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد چوہدری غلام قادر گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد واہلہ ولد چوہدری اللہ بخش

وصال کی کیفیت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:۔

”کسی کہنے والے نے یہ خوب کہا تھا کہ وقت گھڑی کی ٹک ٹک سے نہیں دل کی دھڑکن سے ناپا جاتا ہے۔ جب سے مواصلاتی سیاروں کے ذریعے جماعت احمدیہ کے لئے عالمی خطبات کا سلسلہ شروع ہوا ہے اور ہر جمعہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت احمدیہ کو ایک ہی وقت میں اکٹھے ایک عالمی حیثیت کے ساتھ خلیفہ وقت کے خطبہ سننے کی توفیق عطا ہو رہی ہے۔اب تو یوں لگتا ہے کہ ہمارا سال دنوں سے نہیں بلکہ جمعوں سے ناپا جا رہا ہے اور ہر جگہ سے احمدی یہی لکھ رہے ہیں کہ اب تو ایک جمعہ گزرتا ہے دوسرے جمعے کا انتظار شروع ہو جاتا ہے اور یہی یہاں بھی عالم ہے۔میرے دل کی بھی یہی کیفیت ہے۔ جمعہ ہمیشہ ہی پیارا لگتا تھا لیکن اب تو اور بھی زیادہ جمعے پر پیار آنے لگا ہے۔ کیونکہ اس جمعے کے ذریعے اپنے پیاروں کے ساتھ ایک وصال کی کیفیت بن جاتی ہے“۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 25 جون 1993ء)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

سیکرٹریان تعلیم اضلاع متوجہ ہوں

نظارت تعلیم کی طرف سے تمام سیکرٹریان تعلیم کو ماہوار رپورٹ فارم کا نمونہ ارسال کیا گیا تھا اس سلسلہ میں تحریر ہے کہ یہ رپورٹ ہر ماہ باقاعدگی سے مقررہ فارم پر ارسال کرنا بہت ضروری ہے تاکہ آپ کے ضلع میں طلبہ کے مسائل کیلئے جو مساعی ہو رہی ہیں ان سے نظارت بھی آگاہ رہے اور مل جل کر طلبہ کی راہنمائی کی جاسکے۔ چند اضلاع کے علاوہ باقی اضلاع کی باقاعدہ رپورٹس موصول نہیں ہو رہی ہیں۔اس لئے براہ کرم اپنی کارگزاری رپورٹ مقررہ فارم پر باقاعدگی سے ارسال کیا کریں۔اللہ تعالیٰ ہماری سستیوں کو دور فرمائے اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

(نظارت تعلیم)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم صفوان احمد ملک صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور اشتہارات کیلئے ضلع گجرات کے دورہ پر ہیں۔احباب جماعت اراکین عاملہ و مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

میاں نور محمد کلہوڑا

سندھ پر جن خاندانوں نے ایک طویل عرصے تک حکومت کی اور اہل سندھ کی خدمت کی ان میں ایک اہم نام کلہوڑا خاندان کا بھی ہے۔اس خاندان نے سندھ پر 1699ء سے 1784ء تک کوئی 85 برس حکومت کی۔

میاں نور محمد کلہوڑا اپنے والد میاں یار محمد کی وفات کے بعد 13 نومبر 1719ء کو مسند نشین ہوئے اور خدا یار خان کا لقب اختیار کیا۔یہیں سے یہ خاندان درویشی اور فقر کی منزل سے نکل کر باقاعدہ شاہی کے ایوان میں داخل ہوا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب تخت دہلی پر سلطنت مغلیہ کے زوال کا آغاز ہو چکا تھا اور مغل حکمرانوں کی عاقبت نااندیشی کے باعث بیرونی حکمران ہندوستان پر قبضہ کرنے کے خواب دیکھ رہے تھے۔

میاں نور محمد کلہوڑا ایک اچھے منتظم اور ایک اچھے سپہ سالار تھے۔ انہوں نے بہت کم عرصے میں اپنی تمام مخالف قوتوں کو یکے بعد دیگرے فیصلہ کن شکستیں دے کر پورے صوبے میں مستقل امن قائم کر دیا۔ اور والد کے عہدے کے تعمیری منصوبوں کو مزید تقویت پہنچائی۔ 1737ء میں صوبہ سندھ کا جنوبی حصہ ٹھٹھہ بھی میاں نور محمد کے زیر نگیں آگیا یوں پورا سندھ ایک ایسی حکومت کے ماتحت ہو گیا جو اہل ملک کی ضرورتوں کو سمجھتی تھی اور دہلی کے مرکز سے وابستہ تھی کہ اچانک یکے بعد دیگرے دو ایسی مصیبتیں نازل ہوئیں جن کی وجہ سے کم وبیش چالیس برس کا پورا تعمیری اور اصلاحی کام برباد ہو گیا۔

اول نادر شاہ درانی کا حملہ جو فروری 1740ء میں ہوا۔اس حملے میں ایک طرف تو نادر شاہ نے ملک کا سارا خزانہ لوٹ لیا اور دوسری طرف اس نے سندھ کی وحدت کو پارہ پارہ کر کے اسے تین حصوں میں تقسیم کر کے محبت خاں بروہی والیٔ قلات، صادق محمد خاں داؤد پوترہ اور میاں نور محمد کلہوڑا میں تقسیم کر دیا اور میاں نور محمد کے دو صاحبزادے بھی بطور یرغمال ساتھ لے گیا۔

1753ء میں سندھ پر ایک اور آفت نازل ہوئی۔ وہ یہ کہ نادر شاہ درانی کے قتل کے بعد جب احمد شاہ ابدالی بادشاہ بنا تو گویا سندھ کے گلے میں احمد شاہ کی غلامی کا طوق آپڑا۔ تاہم میاں نور محمد کلہوڑا کی حکمت عملی کے باعث سندھ پر کوئی بڑی آفت نازل نہ ہوئی۔

احمد شاہ ابدالی کی آمد کی خبر سن کر میاں نور محمد کلہوڑا صاحب جیسلمیر کے صحرائی علاقے میں چلے گئے جہاں انہوں نے 9 دسمبر 1753ء کو مرض خناق میں وفات پائی۔

میاں نور محمد کلہوڑا کا دور حکومت سندھ کی تاریخ کا درخشاں دور حکومت تھا، وہ خود ایک عظیم شخصیت کے مالک تھے اور انہوں نے اپنے ملک کی وہ نمایاں خدمات انجام دیں جو سندھ کی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہیں گی۔ میاں صاحب کا شاندار کارنامہ یہ ہے کہ انہوں نے ملک میں امن وامان کو بحال کیا۔نادر شاہ اور احمد شاہ ابدالی کی شکل میں سندھ پر جو آفتیں نازل ہوئیں میاں نور محمد نے ان آفتوں کا بڑی پامردگی سے مقابلہ کیا اور وہ ان مصائب کے طوفانوں میں ایک پہاڑ کی طرح جمے رہے۔میاں نور محمد کلہوڑا نے 9 دسمبر 1753ء کو وفات پائی۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

مسئلہ کشمیر کا حل اور جنوبی ایشیا میں پائیدار

امن وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان کے برطانیہ کے ساتھ خصوصی تعلقات ہیں جو سیاسی، سفارتی اقتصادی، دفاعی، سیکیورٹی، سماجی، تعلیمی اور ثقافتی شعبوں پر محیط ہیں۔ انہوں نے ایک ملاقات میں بات چیت کے دوران کہا کہ پاکستان کشمیر سمیت تمام تنازعات پر امن طور پر حل کرنے کا خواہاں ہے۔ جنوبی ایشیا میں پائیدار امن، کشمیری عوام کی امنگوں اور خواہشات کے مطابق مسئلہ کشمیر کے حل کے بعد ہی ممکن ہوگا۔

خواتین پر صدیوں سے جاری ظلم ختم کر دیا

ہے صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ حکومت نے نسواں بل منظور کر کے خواتین کا تحفظ کیا ہے، ان پر صدیوں سے جاری ظلم ختم کر دیا ہے مگر افسوس ہے کہ بعض لوگ جو مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں تحفظ نسواں بل کی مخالفت کر کے منافقانہ کردار ادا کر رہے ہیں۔ یہ لوگ میرے اور حکومت کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں مگر میں ان پر واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ وہ اپنے مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہونگے۔

استعفوں کا فیصلہ لٹک گیا مجلس عمل قومی اسمبلی سے مستعفی ہونے سے متعلق دو روزہ مشاورت میں بھی معاملات طے نہ ہو سکے۔ فیصلہ عید کے بعد تک لٹکا دیا گیا۔ اختلافات شدید ہونے پر پارلیمانی پارٹی کے حتمی فیصلے کا اختیار سپریم کونسل کو دے دیا گیا۔

(روزنامہ دن 8 دسمبر 2006ء)

اونٹ ریس دبئی کے حکمران شیخ محمد بن راشد المکتوم ان کے بھائی اور دیگر پانچ صد افراد کے خلاف امریکی عدالت میں مقدمہ دائر کیا گیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے اونٹ ریس کیلئے ہزاروں بچوں کو سمگل کر کے غلام بنا لیا ہے۔ جن بچوں کے اغوا کے الزام میں یہ درخواست دائر ہوئی ہے اس میں جنوبی ایشیاء سوڈان اور بنگلہ دیش کے بچے شامل ہیں۔ درخواست کے مطابق دبئی پہنچنے پر ان بچوں کو جن میں کچھ کی عمریں دو سال تھیں ناگفتہ بہ حالت میں رکھا گیا ان کا وزن بڑھانے سے بچانے کیلئے انہیں فاقے کرائے گئے۔ ان کے ساتھ زیادتیاں کی گئیں اور انہیں خطرناک کھیل کیلئے استعمال کیا گیا۔ یہ مقدمہ امریکی ریاست میامی میں دائر کیا گیا ہے۔ جہاں شیخ محمد اور ان کے بھائی شیخ ہمدان راشد المکتوم کی جائیداد ہے۔ (دن 16 ستمبر 2006ء)

ڈبل روٹی۔ جرمنی کے ایک سائنسی جریدے نے انکشاف کیا ہے کہ ڈبل روٹی کے براؤن ذرات انسانی جسم کو زہریلی گیسوں سے بچاتے ہیں۔ اس تحقیق سے یہ خیال غلط ثابت ہو گیا ہے کہ براؤن ذرات کھانے سے بال گھنگھریالے ہوتے ہیں۔ براؤن بریڈ پر ابھی مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

پاکستان ویسٹ انڈیز ون ڈے سیریز

پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان پہلی ون ڈے سیریز 81-1980ء میں کھیلی گئی۔ یہ میچ کراچی، لاہور سیالکوٹ میں کھیلے گئے۔ اس سیریز کے تینوں میچوں میں پاکستان کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ 86-1985ء میں دونوں ممالک کے مابین پانچ ون ڈے میچوں کی سیریز کھیلی گئی یہ میچ گوجرانوالہ، لاہور، راولپنڈی، پشاور اور کراچی میں کھیلے گئے۔ یہ سیریز بھی مہمان ٹیم نے دو تین سے جیت لی تھی۔ 87-1986ء میں پاکستان میں کھیلی جانے والی ون ڈے سیریز ویسٹ انڈیز نے چار ایک سے جیت لی تھی۔ 91-1990ء میں پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے مابین تین ون ڈے میچ کھیلے گئے۔ سیریز کا پہلا ون ڈے کراچی اور دیگر دونوں میچ لاہور میں کھیلے گئے۔ اس سیریز میں پاکستان کو کامیابی حاصل ہوئی اور اس طرح پاکستان کی ٹیم نے پہلی مرتبہ ہوم سیریز میں مہمان ٹیم کو شکست دی۔ 92-1991ء میں دونوں ممالک کے مابین تین ون ڈے میچوں کی سیریز کھیلی گئی۔ کراچی میں کھیلا گیا پہلا ون ڈے ویسٹ انڈیز نے جیت لیا جبکہ لاہور میں کھیلا جانے والا دوسرا میچ ٹائی رہا۔ سیریز کا تیسرا اور آخری ون ڈے 24 نومبر 1991ء کو اقبال سٹیڈیم فیصل آباد میں کھیلا گیا۔ اس میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے باؤلنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ویسٹ انڈیز نے کال ہوپر کے 57 رنز کی بدولت 204 رنز بنائے۔ جواب میں پاکستان نے مقررہ اوورز میں آٹھ وکٹ کے نقصان پر 187 رنز بنائے۔ اس طرح ویسٹ انڈیز نے 17 رنز سے کامیابی حاصل کی۔ پاکستان کی طرف سے انضمام الحق نے 60 اور زاہد فضل نے 53 رنز بنائے۔ یہ ون ڈے کی تاریخ کا 691واں میچ تھا۔ 4 نومبر 1997ء کو پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے مابین میچ کھیلا گیا۔ جس میں ویسٹ انڈیز نے پہلے کھیلتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 213 رنز بنائے۔ جواب میں پاکستان نے مطلوبہ سکور 40.3 اوور میں 2 وکٹ کے نقصان پر پورا کر لیا۔ یہ دونوں ممالک کے درمیان پاکستان میں آخری میچ تھا۔ اب دونوں ٹیموں کے مابین 9 سال بعد ون ڈے سیریز شروع ہو رہی ہے۔

پیاز کا استعمال سوئٹزرلینڈ کے سائنس دانوں نے ایک تحقیق کے نتائج مرتب کرتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ پیاز کا استعمال ہڈیوں کی کمزوری و بوسیدگی کو کم کر سکتا ہے۔ پیاز میں ایک کیمیائی جزو جی۔ پی۔ سی۔ ایس پایا جاتا ہے۔ جو ہڈیوں سے کیلشیم جیسے اہم جزو کو ضائع ہونے سے روکتا ہے۔ 35 سال کی عمر کے بعد انسانی جسم میں ہڈیوں میں ریشے زیادہ ضائع ہوتے ہیں جبکہ بنتے کم ہیں۔ عورتیں ہڈیوں کی کمزوری کا شکار زیادہ ہوتی ہیں کیونکہ وہ مناسب مقدار میں کیلشیم نہیں لیتیں۔

گریپ فروٹ جرمنی کی فریڈرک یونیورسٹی کے ماہرین نے اپنی حالیہ رپورٹ میں بتایا ہے کہ موروثی ذیابیطس سے بچاؤ کیلئے گریپ فروٹ یا چکوترے کا رس یا انہیں گودے سمیت کھانا بہت مفید ہے۔ چکوترے کا استعمال معدے کے امراض میں بھی اکسیر ہے بھوک نہ لگنے اور ابکائیوں سے نجات کیلئے گریپ فروٹ مفید ثابت ہوتا ہے۔ جسم میں موجود نقصان دہ کولیسٹرول کو کم کرتا ہے اس لئے اطباء اسے دل کے مریضوں کیلئے تجویز کرتے ہیں۔

ربوہ گرائمر سکول
27/1 دار الصدر شمالی
ضرورت خواتین اساتذہ
انگلش میڈیم کلاس V کو پڑھانے کیلئے صلاحیت رکھنے والی خواتین کی ضرورت ہے۔
برائے رابطہ: فون نمبر: 6212132 یا 6215676

کیا آپ کو معلوم ہے؟
"عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور"
گولبازار ربوہ سے منتقل ہو کر
درج ذیل مقامات پر حسب سابق آپ کی خدمت کیلئے حاضر ہے۔
دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے کامیاب کرے۔
کتابچہ "صحت اور علاج" مفت طلب کریں۔ مشورہ و آرڈر کیلئے فیکس کی سہولت موجود ہے۔
ہومیوپیتھک ادویات و علاج کیلئے با اعتماد نام
تشخیص علاج ادویات
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
خصوصی رعایت کیساتھ
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399
ڈگری کالج روڈ۔ رحمان کالونی ربوہ
فون: 047-6211399 فیکس: 047-6212217

ربوہ میں طلوع و غروب 9 دسمبر

طلوع فجر	5:27
طلوع آفتاب	6:54
زوال آفتاب	12:01
غروب آفتاب	5:07

کار برائے فروخت
سلور کلر کی سوزوکی بلینو ایک ہاتھ
صرف 43000 کلومیٹر چلی ہوئی
برائے رابطہ ڈاکٹر مبارک احمد شریف
6213944-6214499-0321-7705199

نورتن جیولرز ربوہ
فون 6214214
فون گھر 047-6211971:
دکان 6216216

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
موبائل: 0300-7713393
یادگار چوک ربوہ فون رہائش: 047-6214891

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود ☎ 4844986

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE
HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204

C.P.L 29-FD